اَلدَّرْسُ الثَّانِي (۲)
سُوْرَةُ الْاَنْفَال (آیت ۳۸ تا ۴۳)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ
کہدیں	انہیں جو کہ	کافر ہوئے	اگر	باز آجائیں	معاف کر دیا جائے گا
لَهُمْ	مَّا	قَدْ	سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ
انہی	جو	تحقیق گزرچکا	پہلے	اور اگر	پھر وہی کریں	تحقیق
مَضَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ			
گزر چکی ہے	عادت (دستور)	پہلوں کی			

(اے پیغمبر) کہدیجئے کہ جو کافر (اب تک) باز آجائیں تو (خدا کی طرف سے) انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر (پھر) وہی (کافرانہ) کام کریں گے تو (خدا کے) قاعدے (اور دستور) کے مطابق پہلے (کافروں) کا جو حال ہوا ہے (وہ ظاہر ہے)

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	
اور تم لوگو	یہاں تک	نہ رہے	فساد	اور ہو جائے	دین	
كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	
سب کا سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	
بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ				
جو	وہ کرتے ہیں	دیکھنے والا				

اور (اے مومنو) تم (کافروں سے) لڑتے رہو یہاں تک کہ (ملک میں) کوئی فساد (باقی) نہ رہے اور دین سب (کا سب) خدا ہی کا ہو جائے اور اگر (کافر) باز آجائیں تو (ان کے کفر سے) خدا (ان کے) کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ
اور جان لو	یہ کہ	جو غنیمت حاصل کرو	کسی چیز سے	تو یہ کہ	اللہ کا	پانچواں حصہ
وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور رسول کا	اور قرابت داروں کے لئے	اور یتیموں	اور محتاجوں	اور مسافروں کے لئے	اگر تم	ایمان رکھتے ہو
بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰي	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور	اس	پر	اپنے بندے	جس دن	فیصلے کے دن
يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ
جس دن	دونوں فوجیں بھڑ گئیں		اور اللہ	پر	ہر	چیز
قَدِيْرٌ						
قدرت رکھنے والا ہے						

اور جان لو کہ جو چیز تمہیں (کفار سے) غنیمت کے (طور پر) ہاتھ آئے اس میں سے پانچواں حصہ تو خدا کا اور (اس کے) رسول کا اور (رسول کے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (مدد) پر جو (فیصلے کے) دن یعنی جس دن دونوں جماعتوں میں مقابلہ ہوا تھا ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل کی ایمان رکھتے ہو اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْيَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى
اور	تم	کنارے پر	نزدیک	اور وہ	کنارے پر	پرلے
وَالرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
اور قافلہ	نیچے	تم سے	اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تو ضرور وعدہ میں اختلاف کرتے	
وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ
لیکن	تاکہ پورا کر دے	اللہ	کام	جو	ہو کر رہنا تھا	تاکہ ہلاک ہو
مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
جو	ہلاک ہو	دلیل	سے	اور زندہ رہے	جو	زندہ رہے
عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	
دلیل	سے	اور بیشک	اللہ	البتہ سنتا	جانتا ہے	

جب تم (مدینے کے) نشیبی کنارے پر تھے اور وہ (مکے کا لشکر) پرلے کنارے پر تھا اور قافلہ تم سے نیچے (اترا) ہوا تھا اور اگر تم آپس میں (لڑائی کے لئے) وقت مقرر کرتے تو (تعداد کی) کمی بیشی کی وجہ سے ضرور (اس) وقت میں اختلاف کرتے لیکن (یہ اتفاق ہوا کہ) جو کام ہو کر رہنا تھا (یعنی کافروں کا ہلاک اور مسلمانوں کا بچ رہنا) خدا اسے پورا کر دے تاکہ جو ہلاک ہو (وہ بھی) دلیل (روشن) سے ہلاک ہو اور جو زندہ رہے (وہ بھی) دلیل (روشن) سے زندہ رہے اور بیشک خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ	قَلِيْلًا
جب	دکھایا	اللہ	میں	تمہارے خواب	تھوڑا
وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَلَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ
اور اگر	تمہیں دکھاتا	بہت	تو ضرور تم بزدلی کرتے	اور ضرور جھگڑتے	اس کام میں
وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
لیکن	اللہ	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی بات

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت خدا تمہیں خواب میں (کافروں کی تعداد) کم (کرکے) دکھاتا تھا اگر وہ تمہیں (ان کی) زیادہ (تعداد) دکھاتا تو تم (بزدلی کرتے اور) ضرور (لڑنے میں) کمزوری کرتے اور (پھر) اس کام (کے کرنے) میں جھگڑتے لیکن خدا (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ دلوں کی بات سے واقف ہے۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا
اور جب	دکھایا	جب	تم سے مقابلہ ہوا	میں	تمہاری نظروں	تھوڑا
وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ
اور کم دکھایا تمہیں	میں	انکی نظروں	تاکہ پورا کر دے	اللہ	کام	جو
مَفْعُوْلًا	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	
ہو کر رہنا تھا	اور اللہ کی	طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	

اور (اس وقت بھی) جب تم (آپس میں) مقابلہ ہوا تھا تو (خدا نے) تمہاری نظروں میں (کافروں کی تعداد) کم (کرکے) دکھائی اور تمہیں بھی ان کی نظروں میں کم دکھایا تاکہ جو کام ہو کر رہنا تھا (اسے) خدا پورا کر دے اور (سب) کام خدا ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
اے	ایمان والو	جب	تم	مقابلہ کرو	ایک جماعت	تو ثابت قدم رہو
وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	۝
اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ	تم فلاح پاؤ	

اے ایمان والو جب (میدان میں) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ ۚ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ
اور حکم مانو	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	اور آپس میں جھگڑو نہ	ورنہ بزدلی کرو گے	اور جاتا رہے گا	تمہارا رعب
وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	
اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ	صبر کرنے والوں کے	

اور خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ (اگر جھگڑو گے تو) بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر کرو بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّرِئَاۗءَ	النَّاسِ
اور نہ ہونا تم	ان کی طرح	جو نکلے	اپنے گھروں سے	اترانے	اور دکھاوے	لوگوں کے
وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور روکتے	راستے سے	اللہ کے	اور اللہ	جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کئے ہوئے ہے

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو اترا کر اور لوگوں کو دکھانے کے لئے اپنے گھروں سے نکلے اور خدا کے رستے سے روکتے تھے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں خدا اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
اور جب	آراستہ کر دکھایا	انکو	شیطان	انکے کام	اور کہا
لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ
کوئی غالب آنیوالا نہیں	تم	آج	لوگوں سے	اور میں	حمایتی	تمہارا
فَلَمَّا	تَرَاۗءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰي	عَقِبَيْهِ
پھر جب	آمنے سامنے ہوئے	دونوں جماعتیں	پھر گیا	پیچھے	اپنے
وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْۗءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا
اور کہا	میں	الگ ہوں	تم سے	میں	دیکھتا ہوں	جو
لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
تم نہیں دیکھتے	میں	ڈرتا ہوں	اللہ	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے

اور جب شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج لوگوں میں تم پر کوئی غالب آنیوالا نہیں اور میں تمہارا حامی ہوں تو جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے الگ ہوں میں (وہ کچھ) دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں خدا سے ڈرتا ہوں اور خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ
جب	کہتے تھے	منافق	اور جنکے	دلوں میں	بیماری	دھوکا دیا
هٰٓؤُلَاۗءِ	دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَي اللّٰهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
انکو	انکے دین نے	اور جو	بھروسا کرے	اللہ پر	تو بیشک اللہ	غالب
حَكِيْمٌ						
حکمت والا ہے						

جب منافق اور جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے (دھوکا دیا) ہے اور جو خدا پر بھروسا کرے (اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا
اور اگر	تم دیکھو	جب	جان نکالتے ہیں	جو	کافر ہوئے
الْمَلٰۗىِٕكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ
فرشتے	مارتے ہیں	انکے منہ	اور انکے پیٹھ	اور (کہتے ہیں) چکھو	عذاب
الْحَرِيْقِ	۝
جلنے کا	

اور اگر تم دیکھو جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں (تو) مارتے ہیں ان کے منہ اور ان کی پیٹھ اور (کہتے ہیں) کہ (اب) جلنے کا عذاب (بھی) چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ
یہ	بدلہ ہے	جو	تمہارے ہاتھ	اور یہ کہ	اللہ	نہیں
بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
ظلم کرنیوالا	بندوں پر

یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور خدا بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا
طریق	آل	فرعون	اور جو	انسے پہلے	کافر ہوئے
بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ
آیتیں	اللہ کی	تو پکڑا انکو	اللہ نے	انکے گناہوں	بیشک
اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
اللہ	قوت والا ہے	سخت	عذاب دینے والا

(ان کا) طریق (کار) آل فرعون اور جو ان سے پہلے (کافر ہوئے) ہیں (ان کا سا) تھا انہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا تو خدا نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو پکڑ لیا بیشک خدا قوت والا (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا
یہ	اس لئے کہ	اللہ	نہیں	بدلنے والا	نعمت	جو انعام کی
عَلٰي	قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ
پر	قوم	یہاں تک کہ	وہ بدلیں	جو	اپنے دل	اور یہ کہ
اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اللہ	سننے والا ہے	جاننے والا ہے

یہ اس لئے (ہوا) کہ خدا جو نعمت کسی قوم کو عطا فرماتا ہے اس کو اس وقت تک بدلنے والا نہیں جب تک وہ اپنی حالت کو خود نہ بدل ڈالیں اور خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
طریق	آل	فرعون	اور جو	انسے پہلے	جھٹلایا
بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ
آیتیں	اپنے رب کی	تو ہلاک کیا انکو	انکے گناہوں	اور غرق کیا	آل
فِرْعَوْنَ	وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ
فرعون	اور سب	تھے	ظالم

(ان کا) طریق (کار) آل فرعون اور جو ان سے پہلے (کافر ہوئے) ہیں (ان کا سا) تھا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو ہلاک کر ڈالا اور آل فرعون کو غرق کر دیا اور یہ سب (کے سب) ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَاۗبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بیشک	بدترین	جانور	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ	جو کافر ہوئے
فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
پھر وہ	ایمان نہیں لاتے

بیشک خدا کے نزدیک جانوروں میں بدتر وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں (اور) ایمان نہیں لاتے۔